نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۲ - جلد ۱ | لودیانہ ۲۰ - مارچ ۱۸۷۳ع | قیمت ۲ پای

اشتہار قیمت نور افشاں

جو ہفتہ میں ایکبار جمعرات کے روز شایع ہوگا ❖

قیمت سالانہ	بالمحصول	مع محصول
	۱۲/	عـ ۶/

اطلاع قابل غور

چونکہ غرض اجراس اخبار سے رفاہ عام وفایدہ عوام الناس مدنظر ہی لہذا واسطے ترقی وفائیدہ خریداران کے صاحب مہتمم نور افشاں نے یہہ تجویز کیا ہی کہ جو صاحب بارہ پرچے اکٹھے طلب فرماینگے قیمت اُنکی لو سالانہ یعنے ۱/ فی پرچہ لیا جائیگا اور محصول ڈاک ذمہ خریداران نہوگا بلکہ مالک مطبع اپنی طرفسے لگائینگے۔ یقین ہی کہ طالب العلمان ومعلمان مدارس بالضرور اسکو خریدینگے۔ کیونکہ ایسا ارزاں کوئی اخبار اس ملک میں نہیں ہی ❖

وسط ایشیا

اخبارات کے ملاحظہ سے منکشف ہی کہ اندنوں اکثر مشاہیر سرکار انگلشیہ کو حسن ابدال کے لام کے لیے کابل میں لیجانے کی ترغیب اور صلاح دیتے ہیں تاکہ روس کے دل میں ایک طرحکا دغدغہ اور خوف بنا رہے وہ آگے قدم بڑھانے سے باز رہے۔ علاوہ اُسکے یارقندی خوارزمی اور کابلی جو آجکل مشوش اور خایف ہو رہے ہیں اُنکو ایک گونہ اطمینان اور آرام حاصل ہوجایگا۔ مگر بعضے دانشمند دور اندیش مدبر لام کا خود بخود کابل میں جانا مناسب نہیں سمجھتے وہ کہتے ہیں اس صورت سے روسیوں کے دل میں یہہ گمان پیدا ہوجایگا کہ لشکر انگریزی ہم پر چڑھ آیا ہی اور وہ خواہ نخواہ مستعد پرخاش وعناد ہوجائینگے۔ حالانکہ بالفعل درمیان سرکار روس اور سرکار انگلشیہ کے عہد وپیمان ہو چکا ہی کہ بدون اجازت اور مرضی طرفین کے کبھی آگے قدم کسی کا نہ بڑھیگا اور جہاں سرحد مقرر ہوگی وہاں قایم رہینگے۔ اور کابلیوں کے بھی دلوں میں ہزار ہا وسواس پیدا ہونگے کیونکہ وہ یہہ سمجھینگے کہ لشکر انگریزی جو خود بخود یہاں آگیا ہی واقعی کسی علت سے خالی نہیں ہی اور وہ اپنے دلوں میں خیال کرینگے کہ ہمیں جیسا روس ویسا ہی انگریز گویا یہہ معاملہ ہی شعر اک نہ اک عارضہ رہا ہکو ❖ تھم گئے دست تو بخار آیا ❖ البتہ یہہ امر نہایت مناسب ہی کہ جسوقت لشکر روس کا کبھی کابل کی طرف رُخ کرے اور امیر کابل سرکار انگلشیہ سے طالب امداد ہو تو اُس حالت میں لام کا کابل میں جانا نہایت مناسب اور لازم ہی اور یارقندیوں اور کابلیوں کو ممنون احسان کرنا ہی اور پھر وہاں جاکر امیر کابل کو مدد دینا اور روس سے صلاح ومشورہ کرنا اور جیسی صورت ہو پیش آنا عقلمندی میں داخل ہی ورنہ یوں ہی آب ندیدہ موزہ کشیدہ کا معاملہ ہی اور بعضے دور اندیش لوگ روس کی نسبت ایسا بھی گمان کرتے ہیں کہ وہ رعایا سرکاری انگلشیہ کو کسی نہ کسی حکمت عملی سے منحرف اور برگشتہ کردیگا تاکہ حاکم ومحکوم میں عناد پیدا ہوجائے اور پھر روس اس ملک پر اپنا قبضہ آسانی سے کریگا۔ مگر ہمارے نزدیک ایسا خیال بالکل تجہہ اور لغو ہی کیونکہ ہندوستان کے باشندے کچھ ایسے بے مغز نہیں ہیں کہ

وہ یکایک روس کے دام میں آ جائیں وہ لیاقت و شائستگی اور ثابت قدمی میں نہایت نیک نام ہیں۔ اغلب ہے کہ وہ یکایک ایسی ویسی باتوں کو کبھی قبول نہ کرینگے +

بقیہ پیدائش

قضاکار اگر وہ لڑکا تھوڑے روز زندہ رہکر مر جاتا ہے تو اپنے دوستوں سے اپنی فضول خرچی کا افسوس ظاہر کرتے ہیں کہ وہی کوئی روح لوگوں کو روپیہ دلانیکے لئے آئی تھی سو روپے دلا کر راہی ہوئی۔ اور جب کبھی کسی کے یہاں لڑکی پیدا ہوتی ہے تو اُس حالت میں خویش و اقربا اور ہمسائے موافق رسم ملک کے بجائے تہنیت کے اُسکو تعزیت کا کلمہ سناتے ہیں باوجود کہ والدین کو دونوں آنکھیں برابر ہیں اور اُنہیں خوشی لڑکے اور لڑکی کی مساوی ہے اور لڑکی جنانے والی دائی کو کچھ بھی انعام نہیں دیا جاتا اور نہ لڑکے کی مانند گڑ بانٹا جاتا ہے بلکہ اُس جچا کی بھی کچھ خدمت نہیں ہوتی اور زمانہ سلف میں اکثر ہنود اور بعض مسلمان افغان وغیرہ نے یہہ رسم مقرر کر رکھی تھی کہ جب دختر پیدا ہوتی تو اُسکو مار ڈالتے زمانہ حال میں باوجود انتظام پولیس کا ہے لیکن تو بھی اِس رسم بد کا انسداد نہیں ہے کیونکہ بعض بعض جگہہ ایسی ایسی واردات وقوع میں آتی ہیں +

اِنتخاب اخبارات تار برقی

لنڈن۔ ۸ مارچ۔ ہوس آف لارڈس میں لارڈ کیمبرلی صاحب نے بجواب لارڈ لوورڈیل صاحب کے کہا کہ اشانٹی کے بارہ ہزار آدمیوں نے عمداً ہی انگلشیہ پر بلا خبر حملہ کیا لیکن مجھ کو اِس حملہ کا باعث معلوم نہیں +

۱۰۔ مارچ۔ قوم اشانٹی در باب منتقل کرنے ریاست المینہ کے تکرار کرتے ہیں اور اُسکو اپنی ملکیت کا دعویٰ کرتے ہیں +

ہوس آف کامنس میں مسٹر گلاڈسٹون صاحب نے کہا کہ گورنمنٹ پارلیمنٹ سے درخواست کریگی کہ نقرئی برتن قیمتی بارہ ہزار روپیہ کے ناشان ہوٹینز لنڈ واٹلی وبرازیل کو جو جنیوا میں جمع ہوئے تھے دیئے جاویں +

۱۳۔ ہوس آف کامنس میں شام کے وقت مسٹر گلاڈسٹون صاحب نے خبر دی کہ ملکہ معظمہ نے وزرا کا استعفا منظور کر لیا ہے +

۱۳۔ ملکہ نے مسٹر ڈزریلی صاحب کو طلب کیا اور اُسنے اپنے دوستوں سے صلاح لینے کو رخصت مانگی۔ اُسکی درخواست قبول کی گئی +

مسٹر ڈزریلی صاحب نے ارل ڈربی لارڈ کیرنس اور ارل گنارون کو جو وہیں میں ہیں تار برقی بھیجی +

افواہ ہے کہ مسٹر گلاڈسٹون صاحب اپنا عہدہ پھر قبول نکرینگے +

ایضاً۔ روس نے ریاست ملکیت بکن چلکر غزی اِس ارادہ سے بخشندی ہے کہ وہ الگ رہے +

ایضاً۔ عدن۔ سلطان نے پیغام صلح برتا منہوز دستخط نہیں کئے +

اخبارات ملکی و ولایتی

سرحدی خبر۔ یعقوب خان اپنی فوج سے کابلی سپاہیوں کو موقوف کرکے اُنہی جگہہ باشندگان ہرات کو بھرتی کر رہا ہے شاید یہہ تیاریاں عبدالرحمٰن خان پر حملہ کرنیکے لئے ہونگی +

امیر کابل نے ایوب خان کو روانہ ہرات کیا ہے کہ وہاں جا کر یعقوب خان کی جگہہ حکمرانی کرے جب تک کہ وہ میدان جنگ میں ہے چنانچہ وہ ہرات میں پہنچ چکا ہے +

نیون کے شمال کی جانب کوہ تورم میں کچھ فساد ہو رہا ہے امیر کابل نے ولی محمد خان کو معہ لشکر کے واسطے بھرتی کرنے نو سپاہ کے بھیجا تھا اُنہوں نے مقابلہ سے پیش آکر ولی محمد خان کو شکست دی اور چھہ روز تک قلعہ میں بند کیا۔ آخرش اُسنے بوعدہ ترک کرنے اپنے ارادہ کے رہائی پائی۔ مگر امیر کابل نے کچھ سپاہ بھیجکر مدد دی اور یہہ حکم بھیجا کہ ہر ایک قوم سے پانچواں آدمی جبراً بھرتی کیا جاوے

(پبلک اوپنین)

سول سروس۔ گورنمنٹ انڈیا تجویز کر رہی ہے کہ اہل ہند بلا دینے امتحان کے جو لنڈن میں ہوتا ہے سول سروس میں داخل کئے جاویں +

پشاور۔ آجکل گرد و نواح پشاور میں بخار کی نہایت شدت ہے اور صد ہا آدمی ضایع ہوتے جاتے ہیں +

زنجبار۔ پانیر سے معلوم ہوتا ہے کہ سلطان زنجبار سر بارٹل فریر صاحب ایلچی سرکار انگریزی کے ساتھ در باب ممانعت بردہ فروشی کے ایک مہینہ تک لیت و لعل کرتا رہا آخر کار اُس سے بالکل انکار کیا علاوہ ازیں تجارت غلامان میں اپنے تئیں نہایت ہی ممد و معاون ظاہر کرتا ہے دیکھا چاہئے کہ انجام اسکا کیا ہوگا +

چین۔ سرکار چین شمالی اطراف کی بابت نہایت ہی متفکر ہو رہی ہے اِس لئے کہ وہاں کے مسلمانوں میں علامات سرکشی کی پائی جاتی ہیں +

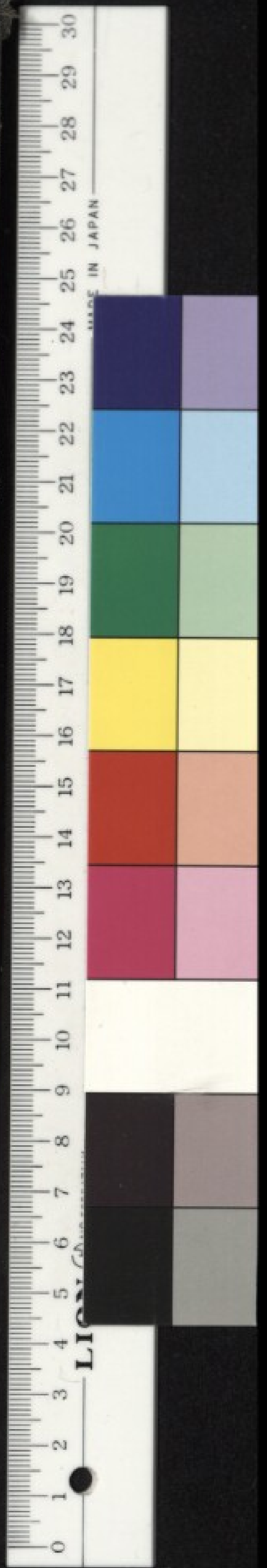
جاپانی اخبار۔ طالب العلمان سلطنت جاپان کا جو لنڈن و امریکہ میں تعلیم پا رہے ہیں ارادہ ہے کہ ایک اخبار جاپانی زبان میں لنڈن میں شائع کرکے اپنے ہموطنوں کو اُن حالات سے جو ان ممالک میں مشاہدہ کر رہے ہیں آگاہی دیویں +

کشمیر۔ وہ حکم جسکے بموجب صاحبان یورپین کو موسم سرما میں کشمیر میں رہنے کی اجازت نہ تھی موقوف ہو گیا +

ترقی تعلیم۔ اخبارات سے مترشح ہوتا ہے کہ صوبہ اودہ میں واسطے تعلیم نسوان کے ۹۰ مدارس ہیں جنمیں ۲۰۰۰ لڑکیاں تعلیم پاتی ہیں چار اضلاع میں کچھ فیس بھی لیجاتی ہے +

سیام۔ ملک سیام میں مدت سے یہہ دستور جاری تھا کہ طلبا کے بدن پر گرم لوہے سے داغ لگا کر بادشاہی کام پر جبراً اُن سے کام کرواتے تھے۔ اب شاہ سیام نے اِس وحشی دستور کو موقوف کر دیا ہے اور یہہ نتیجہ اُس تعلیم کا ہے جو شاہ موصوف نے امریکہ کی ایک میم صاحبہ سے پائی +

خیوا۔ انڈین پبلک اوپنین سے منکشف ہوتا ہے کہ خیوا میں روسیوں کے مقابلہ کے لئے بندوبست ہو رہا ہے اور خیوا کے لوگ فتحیابی



سابقہ پر مجیہ کرکے اس گمان میں ہیں کہ پھر بھی فتح حاصل کرینگے

ملک امریکہ- اکثر ناظرین اخبارات پر ظاہر ہوگا کہ ملک امریکہ میں بسبب ہونے سلطنت جمہوری کے برضامندی رعایا حاکم تا میعاد چار سال حکمرانی کرتا ہے- چار سال گذشتہ میں پریسیڈنٹ گرینٹ صاحب جو ایک بزرگ سپہ سالار ہیں حکمران تھے- ماہ مارچ میں بعد اختتام میعاد چار سالہ کے صاحب موصوف حسب رضامندی کل باشندگان اور چار سال تک بدستور حکمرانی کرینگے +

غازیپور- یہاں مجسٹریٹ لیف ساندرس صاحب بہادر نے ایک کمیٹی منعقد فرمائی جسمیں یہہ بات قرار پائی کہ علاوہ مدارس موجودہ کے تمام ضلع غازیپور میں اور چھ اسکول رذیل قوموں کے لئے قایم کئے جائیں تاکہ غریب اور رذیل پیشہ والوں کے لڑکے ان اسکولوں میں بخوبی تمام تعلیم پائیں اور ایسا بندوبست کیا جاے کہ کھانا کپڑا ان لڑکوں کو سرکار سے دیا جائے علاوہ ازیں ایک خیرات خانہ بھی تیار ہو جسمیں سب اشخاص غریب ازکار رفتہ کو وہاں سے کھانا ملے + از قاسم الاخبار

کچھ- راؤ صاحب والی کچھ نے اشتہار دیا ہے اپنی رعایا متعلقہ کچھ و مسقط کو خبردار کیا ہے کہ بردہ فروشی یکقلم موقوف کرو طریق خلاف دستور میں قدم نہ دھرو آیندہ اگر کسی سے بردہ فروشی ظہور میں آئیگی تو اسکی کل ریاست جو ملک کچھ میں واقع ہو ضبط کیجائیگی- یہہ تدبیر سرکار ابد قرار کو بھی نہایت پسند آئی ہے چنانچہ گورنر جنرل صاحب نے راؤ صاحب کو اپنی رضامندی ظاہر فرمائی ہے +

پروشیا- ملک پروشیا میں کاشتکاری بڑھتی جاتی ہے سال بسال برسر ترقی نظر آتی ہے- سبب یہہ ہے کہ تعلیم کاشتکاری کے واسطے چار شاہی مدرسے مقرر ہیں جنمیں غریب سے غریب کاشتکار کے لڑکے بھرتی ہونے کے مجاز ہیں واقعی ترقی و بہبودی رعایا کے عمدہ انداز ہیں +

بہاولپور- ایک شخص موہن نامے جسنے اپنے تئیں ساکن رواڑی مشہور کیا تھا چند ماہ سے یہاں وارد ہو کر ساول ساہ کے مندر میں مرید ہوا طمع پر شہید ہوا- مندر میں رفتہ رفتہ اعتبار بڑھایا ٹھاکر کے مندر میں رہنے کا اختیار پایا- ایک روز موقع پاکر ٹھاکر کی مورت مع زیورات مالیت کثیر لیکر چلدیا اگرچہ بچاکر اپنا رستہ لیا اہل ہنود کو حیرانی ہے سخت پریشانی ہے ہنوز مجرم کا پتہ لگا نہیں مال ملا نہیں + از صادق الاخبار

ترقی تعلیم ضلع حیدرآباد- سنا ہے کہ پانچ برس کے اندر حیدرآباد کے اضلاع میں علم کی بہت ترقی ہوئی- جون سنہ [illegible]ء میں بمقام برار- کل ۱۰۵ اسکول تھے جنمیں انگریزی اردو ایکاسی طالب العلم پڑھتے تھے سنہ [illegible]ء میں تین سو چالیس مدرسے ہوگئے اور تیرہ ہزار سات سو سینتیس طلبا کا شمار ہوا کل خرچ تعلیم سنہ [illegible] لغایت سنہ [illegible] میں قریب دو لاکھ چون ہزار سات سو چھیاسی روپیہ ہوا +

برار میں حکم ہوا ہے کہ تمام ماسٹر اعلیٰ درجے کے اسکولوں کے جو معتبر یونیورسٹی میں پاس نہیں ہوئے چھ مہینے کے بعد امتحان دیا کریں- مسٹر سوئیل کوک پروفیسر کالج پونا اپنے طالب العلموں کو اب بذریعہ ریل سلطنت نظام میں لے گئے ہیں عہدہ سررشتہ تعلیم علاقہ نظام پر جو اول مسٹر ولکنسن ڈایرکٹر سکرٹری پبلک ورکس مقرر تھے اب اُنکی جگہ عنایت الرحمٰن صاحب دہلوی جنکی تعلیم عمدہ و پسندیدہ ہے مقرر ہوئے + از روزنامچہ

جیند- مابین راجہ جیند و نابہ بابت زمین سرحد تنازعہ ہے کرنل فن صاحب بہادر واسطے فیصلہ اُسکے مقرر ہوئے ہیں + از پبلک اوپنین

پٹیالہ- سنا جاتا ہے کہ مہاراجہ صاحب پٹیالہ نے گورنمنٹ پنجاب کو درخواست کی ہے کہ جو قطعہ زمین کالکا کے نزدیک کمسریٹ گودام کے گائے بکری چرانے کے واسطے دیا گیا تھا واپس دیویں ظاہراً یہہ معلوم ہوتا ہے کہ لوگوں نے بذریعہ تحریرات مہاراجہ پٹیالہ کو کہا ہے کہ اگر اِس گاؤکشی محکمہ سے زمین اپنی نہ چھڑاؤگے تو بہتر نہ ہوگا + منہ

جیپان- اس جگہ ریشم کے کیڑوں سے بعد نکالنے ریشم کے تیل نکالا گیا قریب ایک سو دہ پونڈ کیڑوں سے پندرہ پونڈ تیل نکلا یہہ تیل نہایت عمدہ جلتا ہے اگر یہہ خبر درست ہے تو کارخانہ مرشدآباد اور برہم پور وغیرہ میں بھی یہہ جاری کیا جاویگا +

عجیب الخلقت- ہفتہ گذشتہ کو قصبہ امین آباد ضلع گوجرانوالہ میں ایک گاؤمیش نے بچہ دیا تھا جسکے دو سر چار آنکھیں اور چار کان تھے آٹھ پہر تک یہہ بچہ زندہ رہ کر مرگیا- صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر بھی اس بچہ کو دیکھنے تشریف لائے تھے اُس وقت ہجوم خلایق سے ایک میلہ معلوم ہوتا تھا سنا ہے کہ یہہ بچہ مُردہ عجایب خانہ لاہور میں بھیجا جاویگا + کوہ نور

لودیانہ- مسمی رام سنگھ قاتل کو جس نے موضع کمال پور میں بعد مار ڈالنے ایک آدمی کے لاش کو دریا میں بہا دیا تھا کل ۳ مارچ کو حسب منظوری چیف کورٹ کے جیلخانہ کے سامنے صبح کو پھانسی دی گئی +

انسان کی زندگی کے بیان میں- انسان کی زندگی اگر بحساب اوسط سمجھا جائے تو قریب ساڑھے تینتیس برس کے ہے اور ہر سو لڑکوں میں سے جو پیدا ہوتے پچیس ساتویں برس تک نہیں پہنچے اور دوسرے پچیس اپنے ساتویں سال کو نہیں دیکھتے اور صرف چھ اُن سب میں سے پچیس برس کی عمر تک جیتے ہیں ان شخصوں میں صرف ایک اسی برس کے سن کو پہنچتا ہے ہر ایک منٹ میں ساٹھ آدمی تمام دنیا میں مرجاتے ہیں یعنے تین ہزار چھ سو ہر ایک گھنٹے میں +

لمبے قد والوں کی بہ نسبت پستہ قدوں کو مجرد کی بہ نسبت بیاہے لوگوں کو زیادہ عمر درازی ہوتی ہے دولتمندوں کو عمر اوسط بیالیس برس اور غریبوں کی صرف تیس برس کی ہوتی ہے +

تمام دنیا میں ایک سو کروڑ باشندے شمار میں معلوم ہوتے ہیں جو کہ تین ہزار ترسٹھ متفرق بولیاں بولتے ہیں + از مخزن مسیح

بقیہ تعلیم نسوان

اب غور کرنیکا مقام ہے کہ جس طرح بندر سے بن مانس کو کبھی اُنس نہیں ہوتا اسی طرح عالم کو ناخواندہ و جاہل سے کہ جو حیوان سے بھی پرلے پار ہے اُنس حاصل کرنا وہم و خیال ہے- بس نظر بریں اگر عورت جاہل ہے اور مرد عالم و عاقل تو خوف نفاق ظاہر ہے- اور صورت دیگر معلوم- مرد تو بباعث روشنی علم اپنے خاندان کا نام روشن کیا چاہتا ہے اور اُسکی دلی خواہش یہہ ہے کہ میری محبوبہ بھی یہہ سلیقہ اور اس ذایقہ کی خوراک اور اس انداز کی پوشاک اور اس قسم کی عادات اور اس مرتبہ کی تربیت پیدا کرے اور اس وضع پر میری اولاد کو رکھے اور

وہ خواص طبعی کے سبب اُنکا ثمرہ پانے میں نہیں رکھتے۔ اتفاق تو بالائے طاق ہر ایک دور از وفاق نفاق کا مشتاق ہوگا۔ جس عنوان پر مرد علم کی وسعت اور ذکاوت طبع سے انواع و اقسام کی ترقی و عزت و قسم قسم کی عقلی و نقلی کیفیت حاصل کرنے پر حاوی ہے اگر طایفہ نسواں کے لئے بھی مردوں کے قدم بہ قدم راہ استحصال کھول دیجائے تو قطع منازل فضایل میں ایک بے حیثیت عورت بھی لاکلام اُن کے مساوی ہے۔ ہم کتنے ہی تامل سے غور کریں مگر کسی دلیل سے عورتوں پر مردوں کی وجہ تفضیل نظر نہیں آتی کل امور اور سب حقوق میں عورتیں مردوں کی حصہ دار ہیں اور اپنے استحقاق کی سزاوار جب ہر ایک معاملہ میں اُنکا حق واجب آتا ہے تو پھر کس لئے اُن کو اس نعمت عظمی اور دولت کبری سے محروم رکھا جاتا ہے۔ ہم جو اُنکو علم نہیں پڑھاتے۔ آدمیت نہیں سکھلاتے سراسر بیجا ہے۔ اور ایسی اُس کو بہتر جاننا اور بھی خطا ہے۔ سچ تو یہہ ہے کہ اُنکا فایدہ اور زیان تو در کنار کثرت حماقت سے اپنے نفع و نقصان کو بھی نہیں سمجھتے۔ اگر اہل خانہ متحمل اہتمام خانہ داری ہو تو ہمکو چند در چند تفکرات سے سبکباری ہو۔ اور اگر زوجہ بطور خود اسباب معاشرت اور اطوار معاملت میں رفع قبوح اور حصول فتوح کر سکے تو زوج کو سوائے تحصیل وجہ معیشت اور کوئی فکر نہ رہے۔ بلکہ صورت معاش میں بھی امداد کافی اور اعانت شافی لے۔ ماں کا عالم اور تربیت یافتہ ہونا اولاد کے رفاہ کا بھی ایک بڑا وسیلہ ہے۔ اگر بچہ بفیض تاثیر صحبت بچپن سے ہی علمی لیاقت اور عالمانہ تربیت سے فیضیاب ہو جائیگا تو بڑا ہو کر بڑی سہولت اور آسانی سے علوم و فنون میں فضیلت پائیگا۔ اور بحالت تعلیم بھی اُستاد کی محنت اور والدہ کی شفقت سے المضاعف فایدہ حاصل ہوگا۔ اور ہر وقت کی تادیب و تہذیب سے جلد تر فاضل بن جائیگا۔ یہہ بات بھی قابل گذارش ہے کہ کل اہل مذاہب متفق علیہ ہیں کہ وقوف مذہب ایک ضروری امر ہے جسمیں نہ مرد معاف ہے اور نہ عورت معذور بلکہ جو ہے سو مجبور اور بہ نیت معقول حصول منقول زیادہ تر سیکھنے اور پڑھنے پر منحصر ہے۔ اُس صورت میں بھی طایفہ نسواں تعلیم و تربیت کے شایاں ہیں اور نہیں تو جو نقصان ہیں عیاں ہیں۔ سب سے بڑا اور سخت تر خدا کے عتاب کا ڈر ہے اور وہ جسقدر بحق مخلوق مُضر ہے محتاج بیان نہیں بھلا کلام الہی سے واقف ہو کر تابع مرضی الہی ہوگا وہ آرام ابدی میں فرشتوں کی مانند ہمیشہ خدا کے حضور ثناخوانی اور عبادت الہی میں مسرور اور خوش وقت رہیگا۔ جو شرع ربانی سے بے بہرہ رہکر گناہوں کی معافی کے علاج سے ناواقف رہیگا وہ قہر الہی میں رہیگا اور اُسکی تکلیف کا کبھی آخر نہ ہوگا۔ ان تمام دلایل کا خلاصہ یہہ ہے کہ تعمیل حکم خدا وقوف مذہبی آراستگی روح الفت باہمی حفظان صحت انتظام خانہ بہتری ذاتی عورت بہبودی اولاد حسن اخلاق سبکباری مرد یہہ سب امور مقتضی اس امر کے ہیں کہ ہم عورتوں کو ضرور تعلیم دیں ورنہ ان سب قباحتوں کا الزام اپنے ذمہ لیں +

فراموش شدہ جھاڑو

چند سال گذرے کہ شہر ڈوبلن میں ایک لڑکا اپنا جھاڑو لئے کوچہ کے سرے پر کھڑا تھا اور اُسکے سارے خیالات راستہ کو جھاڑنے اور پیسہ کمانے پر ہیں۔ یکلخت ایک وکیل صاحب نے اپنا ہاتھ اُس لڑکے کے کاندھے پر رکھکر کہا کہ بھائی کیا تم جانتے ہو کہ تم ایک لاکھ روپیہ کا یا زیادہ کے وارث ہوگے لڑکے نے کہا کیا سچ ہے وکیل نے جواب دیا ہاں سچ ہے ابھی مجھے خبر ملی ہے میں جانتا ہوں کہ تم وہی حقیقی وارث ہو وہ لڑکا چلا گیا مگر اپنا جھاڑو بھول گیا کیا تم تعجب کرتے ہو کہ اُسنے ایسا کیا۔ وہ کون ہے جو ایسی خوش حالت میں اپنے جھاڑو کو نہ بھولے۔ ایسا ہی بیچارے گنہگار جو اپنی زندگی دنیوی خوشیوں میں صرف کرتے ہیں جب سُنیں کہ بہشت حاصل ہو سکتی ہے لازم ہے کہ گناہوں کی فریب دہندہ خوشیاں بھول جاویں اور آسمانی خوشیوں کی تلاش میں اپنی زیست بسر کریں +

زندہ ایمان

اگر تمہارا دین پھل نہیں لاتا وہ کچھ کام کا نہیں چراغ بولتا نہیں لیکن روشنی دیتا ہے۔ شیش محل ڈھول یا گھنٹہ نہیں بجاتا مگر اُسکی روشنی بڑی دور تک سمندر میں اہل جہاز کو نظر آتی ہے۔ چاہئے کہ تمہارے کام تمہارے دین کی سچائی پر گواہی دیں۔ وہ بہشت جسے میں حاصل کرنا چاہتا ہوں یہہ ہے کہ خدا کو راضی کروں اور اُسکا جلال بدل و جان ظاہر کروں میں ایسے بہشت کا مشتاق ہوں یہی میرا دین اور میری خوشی ہے +

رسید زر

مہتمم مشکور ہے اُن صاحبوں کا جنھوں نے زر قیمت پیشگی عنایت فرمایا امید کہ اور اصحاب بھی جلد مہربانی فرماوینگے چنانچہ نام نامی اُنکے درج ذیل ہیں +

نظام الدین صاحب	۱۲/
ماسٹر غلام قادر صاحب	۱۲/
ماسٹر خیر الدین صاحب	۱۲/
مولوی چراغ الدین صاحب	۱۲/
ماسٹر نہال خان صاحب	۱۲/
ماسٹر نبی بخش صاحب	۱۲/
ماسٹر سنت لعل صاحب	۱۲/
ماسٹر ہری رام صاحب	۱۲/
امام الدین صاحب	۱۲/
سالگرام صاحب	۱۲/
کاشی رام صاحب	۱۲/
الدواد	۱۲/
بسنت سنگھ	۱۲/
مولراج صاحب	۱۲/
جاتی رام صاحب	۱۲/
رادھا کشن صاحب	۱۲/
سدانند صاحب	۱۲/
حافظ محمد سراج الدین مخدوم صاحب	[illegible]
احمد مرزا صاحب ڈپٹی انسپکٹر پولیس سیالکوٹ	۱۲/

بمطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری ویری صاحب چھپا